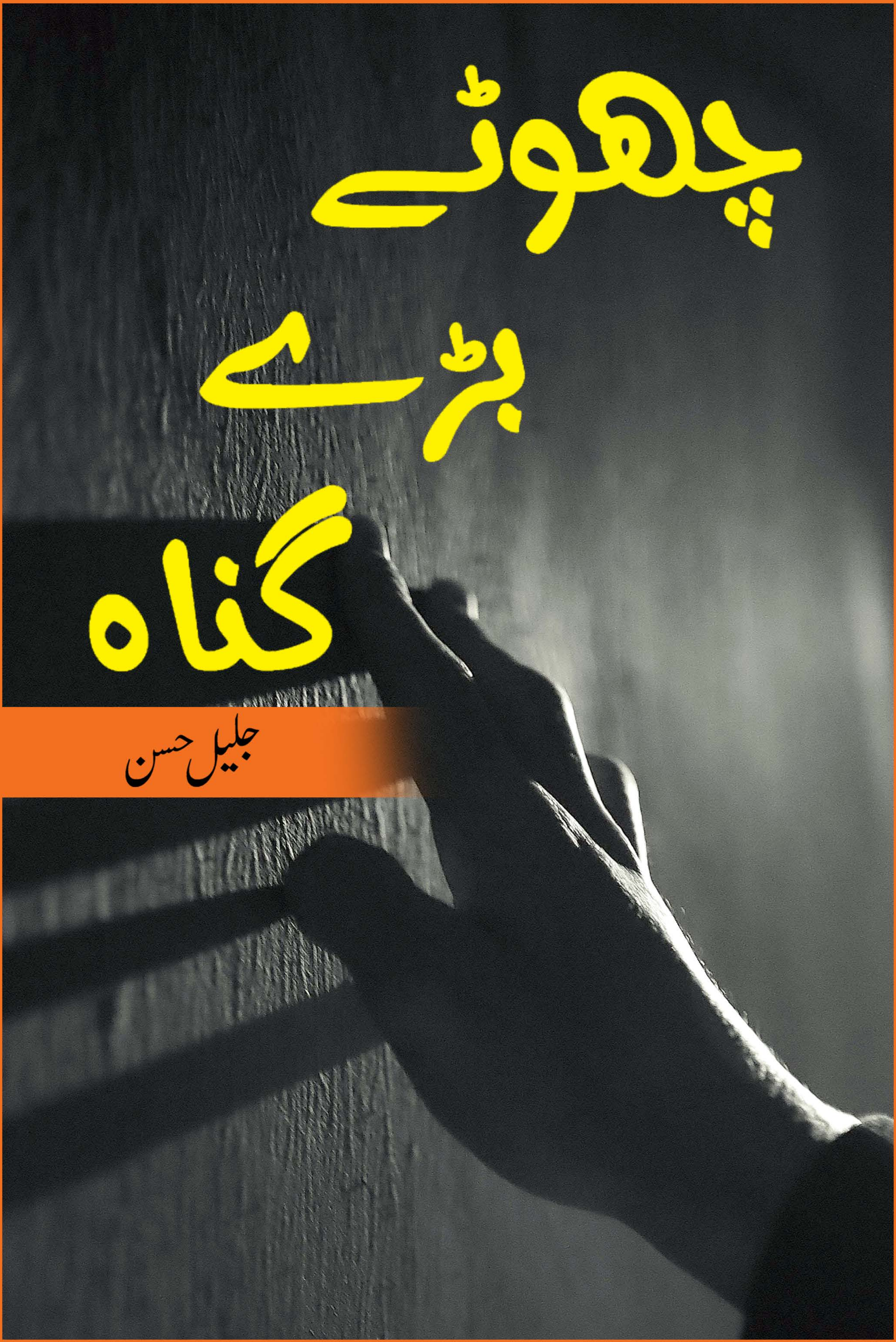
چھوٹے
بڑے
گناہ
جلیل حسن

چھوٹے بڑے گناہ

الحمد للہ ہم سب مسلمان ہیں، اور ہم سب کا ایمان ہے کہ اللہ ایک ہے اور رسول اللہ ﷺ کے آخری نبی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی نبی پر قرآن نازل کیا۔جس میں ہمارے لیے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہدایت موجود ہے۔اس کتاب میں اللہ تعالیٰ نے ہم انسانوں کے لیے ہدایات دی ہیں، کہ زندگی کیسے گزاری جائے، اللہ کو کیا پسند ہے اور کیا ناپسند ہے۔ **قرآن زندگی کے مختلف معاملات کے بارے میں صرف بنیادی اصول فراہم کرتا ہے، مگراُن اصولوں کی تفصیلات اور اُن کو کھول کر سمجھایا ہے رسول اللہ ﷺنے اپنی سنت اور احادیث میں۔**

سنت اور احادیث میں فرق

ہم مسلمانوں کے لیے علم حاصل کرنے کے دو ماخذ ہیں، قرآن اور حدیث، ان سے ہم کو زندگی کے مختلف مسائل ، معاملات اور مراحل کے بارے میں رہنمائی ملتی ہے۔آئیے اب قرآن اور حدیث کی روشنی میں یہ دیکھنے کی کوشش کریں کہ:

گناہ کیا ہے؟
چھوٹے بڑے گناہ کیا ہیں؟
اور اگر گناہ سرزد ہوہی گیاہے تو پھر کیا کرنا چاہیے۔

گناہ؟

مذہبی لحاظ سے **ہر وہ عمل اور کام جسکو قرآن اور حدیث میں کرنے کو کہا گیا ہے۔**(مثلاً نماز، والدین سے نیک سلوک) **اور ہم وہ نہ کریں یا وہ عمل جس کو کرنے سے منع کیا گیا ہے (مثلاً جھوٹ، چوری) اور وہ ہم کریں سب گناہ ہیں۔**

ایک حدیث میں گناہ کی تعریف بہت اچھی طرح بیان کی گئی ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے **کہ گناہ ہر وہ بُرا کام اور عمل ہے جس کے بارےمیں انسان کی خواہش ہے کہ دوسرے انسانوں کو اس کے بارے میں معلوم نہ ہو۔**

ایک اور حدیث کا مفہوم ہے کہ **ہر وہ کام گناہ ہے جسکو کرنے سے کے بعد انسان کے دل میں کھٹک پیدا ہو۔** ہم اس کھٹک کو English میں **Guilty Conscious** کہیں گے۔

آئیں اب دیکھیں قرآن میں اس بارے میں کیا کہا گیا ہے۔گناہ کی دو اقسام ہیں۔**کبیرہ گناہ اور صغیرہ گناہ۔**

گناہ کبیرہ ہر وہ فعل یا کام جسے قرآن و سنت نے حرام قرار دیا ہے یا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے دنیامیں کوئی سزا مقررکی ہے، یا اُس پر آخرت میں عذاب کی وعید سنائی ہے یا لعنت کی ہے، اور نزول عذاب کی خبر دی ہے۔

آئیے ہم دیکھیں قرآن اس بارے میں کیا کہتا ہے، **قرآن کی رو سے سب سے بڑا گناہ شرک ہے**۔ شرک کے بارے میں سورۃ نساء آیت 48 میں اللہ سبحان و تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ 48

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا ، اس کے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کے لیے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اُس نے تو بہت ہی بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور بڑے سخت گناہ کی بات کی -(48)

سورۃ نساء آیت نمبر 116

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝١١٦

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے ، اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وہ تو گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔(116)

اسی طرح سورۃ نساء آیت 31 میں فرمایا

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ 31

اگر تم اُن بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جارہا ہے **تمہاری چھوٹی موٹی برائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے اور** تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے-(31)

سوال یہ ہے کہ بڑے بڑے گناہ کونسے ہیں؟ یہاں ہماری رہنمائی بخاری، نسائی، ابوداؤداور مسلم کی ایک حدیث کرتی ہے۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْکُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو الْغَيْثِ سَالِمٌ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ

سنن ابوداؤد:جلد دوم:حدیث نمبر 1107 حدیث مرفوع مکررات 8 متفق علیہ 4

احمد بن سعید، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ ؓ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے **فرمایا سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔** لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ سات گناہ کونسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا :

1. اللہ کے ساتھ **شرک کرنا**
2. **جادو کرنا**
3. حق کے بغیر اس جان کو مارنا جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے
4. **سود خوری**
5. **یتیم کا مال کھانا**
6. **لڑائی کے دن کافروں سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا**
7. بدکاری سے ناواقف خاوند والی **مومن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانا۔**

اس کی کئی مثالیں قرآن پاک میں ہیں، مگر شرک کو سورۃ الکہف میں اصحاب کہف کے حوالے سے بہت اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے۔ آیت 13 تا 15

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝13ڰ وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝14 هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۝15ۭ

ہم ان کا اصل قِصّہ تمہیں سناتے ہیں وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کو ہدایت میں ترقی بخشی تھی۔(13)ہم نے ان کے دل اس وقت مضبوط کر دیے جب وہ اٹھے اور انہوں نے یہ اعلان کر دیا کہ ” ہمارا رب تو بس وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو بالکل بے جا بات کریں گے۔ “(14) (پھر انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا)”یہ ہماری قوم تو ربِ کائنات کو چھوڑ کر دوسرے خدا بنا بیٹھی ہے۔ یہ لوگ ان کے معبود ہونے پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ آخر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ (15)
گویا شرک کرنا اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا ہے۔

نبی ﷺ ممبر رسول کی سیڑھیاں چڑھ رہے تھے کہ فرمایا آمین،آمین، آمین، صحابہؓ سے سوال کیا کہ آقا آپ نے کس بات پر آمین کہا سمجھ نہیں آیا؟

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل آئے تھے اور انہوں نے پہلے یہ دعا مانگی کہ

”ہلاک ہو وہ شخص جس نے زندگی میں رمضان پایا اور اپنی مغفرت نہ کرواسکا“ میں کہا آمین

پھر جبرئیل نے کہا کہ

” ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا گیا اور اُس نے آپ ﷺ پر درود نہ بھیجا“ میں نے کہا آمین

پھر جبرئیل نے کہا کہ

” ہلاک ہو وہ شخص جس نے بڑھاپے میں اپنے والدین دونوں یا دونوں میں سے ایک کو پایا اور اُن کی خدمت کرکے جنت حاصل نہ کرسکا۔“ میں نے کہا آمین۔

جادو کرنا

قرآن پا ک میں جادو ٹونہ کرنے والوں کو شیاطین کی پیروی کرنے والے کہا گیاہے۔ اور ظاہر ہے شیطان کی اتباع کرکے انسان اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔سورۃ بقرۃ آیت 102 میں جادو کے بارے میں کہا گیاہے۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا ھُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ؁١٠٢

اور لگے اُن چیزوں کی پیروی کرنے ،جو شیاطین ، سلیمان ؑ کی سلطنت کا نام لے کر پیش کیا کرتے تھے ، حالانکہ سلیمان نے کبھی کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو گری کی تعلیم دیتے تھے ۔ وہ پیچھے پڑے اُس چیز کے جو بابل میں **دو فرشتوں ، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی** ، حالانکہ وہ (فرشتے) جب کبھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے،تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ ”دیکھ ، ہم محض ایک آزمائش ہیں ، تو کفر میں مبتلا نہ ہو ۔ پھر بھی یہ لوگ اُن سے وہ چیز سیکھتے تھے جس سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈال دیں ظاہر تھا کہ اذنِ الٰہی کے بغیر وہ اِس ذریعے سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے ، مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود اُن کے لیے نفع بخش نہیں بلکہ نقصان دہ تھی اور اُنہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا

،اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ۔ کتنی بُری متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ، کاش انہیں معلوم ہوتا ! (102)

ناحق کسی آدمی کو قتل کرنا:

سورۃ نساء آیت 92 اور 93 میں فرمایا گیا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِــيْمًا حَكِـيْمًا ؀92 وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْھَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ؀93

کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ دوسرے مومن کو قتل کرے ، اِلاّ یہ کہ اُس سے چوک ہو جائے۔ اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مومن کو غلامی سے آزاد کردے اور مقتول کے وارثوں کو خوں بہا دے ، اِلا یہ کہ وہ خوں بہا معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہو تو اس کا کفارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خوں بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا ۔ پھر جو غلام نہ پائے وہ پے درپے دو مہینے کے روزے رکھے ۔ یہ اِس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے اور اللہ علیم و دانا ہے۔(92) رہا وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اُس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ۔ اس پر اللہ کا غضب اور اُس کی لعنت ہے اور اللہ نے اُس کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔(93)

سود کھانا:

سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر 275 میں خداوند تعالیٰ نے سود کا ذکر اس طرح کیا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ٢٧٥

مگرجو لوگ سود کھاتے ہیں ، ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھُو کر بائولا کر دیا ہو۔ اور اس حالت میں ان مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں : ’’تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے ‘‘حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ لہٰذا جس شخص کو اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لیے وہ سود خواری سے باز آ جائے ، تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا ، سو کھا چکا ، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو اس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے ، **وہ جہنمی ہے ، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا**۔(275)

آگے جاکر اسی سورۃ میں آیت نمبر 279 میں فرمایا گیا

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ ٢٧٩

لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا ، تو آگاہ ہو جاؤ **کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حق دار ہو۔** نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔(279)

یتیم کا مال ہڑپ کرجانا:

یتیم کی تعریف:۔ اللہ سبحان و تعالیٰ نےسورۃ نساء آیت نمبر 2 کےشروع میں ہی فرمایا

وَاٰتُوا الْيَـتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

یتیموں کے مال اُن کو واپس دو ، اچھے مال کو برے مال سے نہ بدل لو ، اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ ، یہ بہت بڑا گناہ ہے ۔(2)

اسی سورۃ کی آیت نمبر 15 میں فرمایا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِھِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ 10

جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کے مال کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔(10)

اور اسی طرح سورہ الانعام کی آیت 152 میں کہا گیا ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰي يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰي ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۱۵۲

اور یہ کہ مالِ یتیم کے قریب نہ جائو ، مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سنِ رُشد کو پہنچ جائے ، اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو ، ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اُتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہے ، اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار

ہی کا کیوں نہ ہو ، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔ (152)
یتیموں کے بارے میں اتنی تاکید اس لیے ہے کہ یتیم اپنا زور نہیں رکھتے ۔

میدان جہاد سے بھاگ جانا:

سورہ الانفال آیت 15 اور 16میں فرمایا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ 15 وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰي فِئَةٍ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭوَبِئْسَ الْمَصِيْرُ 16

اےلوگو جو ایمان لائےہو ، جب تم ایک لشکر کی صورت میں کفار سے دوچار ہو تو **ان کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیرو**۔(15) جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری، الاّ یہ کہ جنگی چال کے طور پر ایسا کرے یا کسی دُوسری فوج سے جا ملنے کےلیے۔ تو وہ اللہ کے غضب میں گھِر جائے گا۔ اُس کا ٹھکانہ جہنّم ہو گا، اور وہ بہت بُری جائے بازگشت ہے۔(16)
میدان چھوڑ کر بھاگ جانے کے نقصان جنگ احدکی مثال

مؤمن بھول بھالی پاکدامن عورتوں پر بکاری کی تہمت لگانا:

سورۃ نور آیت نمبر23 میں فرمایاگیا
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ 23

جو لوگ پاک دامن ، بے خبر ، **مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے**۔(23)

تو یہ تھے گناہ کبیرہ، اگر ہم ان کو دیکھیں اور ان پر غور کریں تو ایک بات جو واضح ہوجاتی ہے **کہ ان مین سے ہرایک پر عمل کرنے سے معاشرے میں فساد اور فتنہ پیدا ہوجاتا ہے** جو صرف کرنے والے کی ذات کو متاثر نہیں کرتابلکہ ایک کثیر انسانوں کی زندگی کہ تہہ وبالا کرکےرکھدیتاہے اور متاثرین کی زندگی میں بے شماردکھ اور تلخ یادیں چھوڑ جاتا ہے۔

ابھی جو گناہ کبیرہ کے بارےمیں بتایا گیا ہے اُن گناہوں کے علاوہ جتنے افعال یا کام بھی شریعت کی **نگاہ میں ناپسندیدہ ہیں وہ سب چھوٹے گناہ یا صغیرہ گناہ کہلاتے ہیں،** ان میں جھوٹ، چوری، حرام مال کھانا، دوسروں کو دھوکا دینا وغیرہ سب آتے ہیں۔

LET US NOW SUMMARIZE THE SMALL AND BIG SINS ONCE AGAIN:

چھوٹے بڑے گناہ

گناہ کیا ہے؟

قرآن اور سنت

گناہ کبیرہ گناہ صغیرہ

ہر عمل ۔۔قرآن اور سنت نے حرام کیا

کبیرہ کی تعداد

صغیرہ۔ شمار ممکن نہیں

تباہ کن کبیرہ گناہ

شرک

والدین کی نافرمانی

سود

یتیم کا مال ہڑپ کرنا

ناحق قتل کرنا

میدان جہاد سے بھاگ جانا

جادو کرنا

پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا

شرک

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا(47 ،4)

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے (116 ،4)

شرک کرنااللہ پر جھوٹ باندھنا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝13ڰ وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝14 هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۭ۝15

ہم ان کا اصل قِصّہ تمہیں سناتے ہیں وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کو ہدایت میں ترقی بخشی تھی۔(13)ہم نے ان کے دل اس وقت مضبوط کر دیے جب وہ اٹھے اور انہوں نے یہ اعلان کر دیا کہ ’’ ہمارا رب تو بس وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو بالکل بے جا بات کریں گے۔ ‘‘(14) (پھر انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا)’’یہ ہماری قوم تو ربِ کائنات کو چھوڑ کر دوسرے خدا بنا بیٹھی ہے۔ یہ لوگ ان کے معبود ہونے پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ آخر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ (15)

والدین کی نافرمانی۔ اُف نہ کہو

جبرئیل ؑ کی دعا ۔نبیﷺ نے آمین کہا

نفل نماز توڑ سکتے ہیں۔ TO GIVE A GLASS OF WATER OR SOMETHING WHICH PARENTS ARE ASKING WHILE YOU ARE PRAYING NAFIL PRAYER THEN YOU CAN BREAK THE PRAYERS.

صحابی کی روح ---والدہ ناراض ONE COMPINION WAS ABOUT TO DIE BUT HIS SOUL WAS NOT GETTING OUT OF HIS BODY THEN THE PROPHET ASKED IF HIS PARENTS ARE ALIVE. THE COMPINIONS SAID HIS MOTHER IS ALIVE AND VERY UPSET WITH HER. THE PROPHET ASKED HIS MOTHER TO FORGIVE BUT SHE REFUSED THEN THE PROPHET ASKED THE COMPAINIONS TO GET THE WOOD AND LIGHT UP THE FIRE THEN PUT HIM INTO THE FIRE. THIS IS THE ONLY WAY HIS SOULD COULD COME OUT OF THE BODY. WHEN MOTHER FOUND OUT ABOUT THE PROPHE TINSTRUCTIONS SHE IMMEDIATELY FORGAVE HER SON AND HIS SOULD CAME OUT.

موسیٰ کا دوست --- جنت کا ساتھی

والدین کو محبت کی نظر سے دیکھنا،حج مبرور کے برابر ہے۔

اس کا عذاب دنیا اور آخرت

یتیم کا مال ہڑپ کرجانا

اچھےمال کو برے مال سے نہ بدلو(4،2)

اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں۔ (4،10)

یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ (6،152)

یتیم کی کفالت کرنے والا ۔جنت میں نبی ﷺ کے ساتھ ہوگا۔

- **سود**

شیطان نے چھوکر باؤلا کردیاہے۔(2،285)

اللہ اور رسول ﷺ کا اعلان جنگ (2 ،279)

آخر سود حرام کیوں؟

Father Economics Dr. Khane

- **ناحق کسی آدمی کوقتل کرنا**

مؤمن کاکام نہیں ۔۔الا چوک ہوجائے۔ (4: 92،93)

غلام آزاد کرنا

خون بہا دینا

دوزخ میں ہمیشہ

- **میدان جہاد سے بھاگ جانا**

پیٹھ نہ پھیرو--- جہنم (8 : 15،16)

جنگ احد میں کیا ہوا؟

پاکدامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانا سورۃ نور آیت نمبر 23 دنیا اور آخرت میں لعنت

کوئی قصہ نبیﷺ کی زندگی سے

- **جادو کرنا**

شیطان کی اتباع کرنے کے مترادف۔۔دوزخ

چھوٹے گناہ یا صغیرہ گناہ

ہر وہ کام جو اللہ اور رسول ؐ کو ناپسندیدہ

زندگی کا ہر قدم اللہ کی خوشنودی کے لیے

دل کا کام۔۔ٹھیک / غلط

اگر توبہ نہ کریں ۔۔۔قطرہ ۔۔قطرہ۔۔ دریا بنتا ہے

توبہ کا طریقہ ۔۔گناہ کا اقررر ۔۔دوبارہ گناہ نہیں کرنا

بڑے گناہوں سے پرہیز۔۔تو چھوٹے گناہ ساقط کردئیے جائیں گے۔

ماحصل

تباہ کن گناہ

گناہوں سے کسطرح دور رہیں۔

آج ہماری حالت ایسی کیوں ہے؟

اللہ کےعذاب /دعائیں بے اثر

کیا آپ چاہتے ہیں کہ اسلام دنیا میں نظر آئے؟